بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 10 مارچ 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز منگل 4 اپریل 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور میں درختوں کی کٹائی سے متعلقہ تفصیلات

*972: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے 5 سال میں سگنلز فری روڈ اور اورنج ٹرین کے لیے سینکڑوں کے حساب سے قدیم اور قد آور درخت لاہور میں کاٹے گئے؟

(ب) ان قیمتی درختوں کو کس قانون کے تحت کاٹا گیا؟

(ج) اس ناقابل تلافی نقصان کے ازالہ کے لیے پچھلے 5 سالوں میں کتنے نئے درخت لگائے گئے تو ان کی نشاندہی کی جائے؟

(د) ان کی حفاظت کا کیا طریق کار ہے، واضح کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں سگنل فری روڈ سے 95 درخت ششم یونٹ 1262.221 کاٹے گئے ہیں۔ اورنج لائن ٹرین کے راستے میں 198 درخت کاٹے گئے۔

(ب) اورنج ٹرین لائن اور سگنل فری روڈ کی تعمیر ایک عوامی فلاحی منصوبہ تھا جسے LDA اور TEPA نے مکمل کیا پی ایچ اے نے درختوں کی کٹائی کا کام ڈیپازٹ ورک کی حیثیت سے کیا ایسے منصوبوں میں جب سرکاری طور پر زمین حاصل کرلی جاتی ہے تو منصوبے کی تکمیل کیلئے درختوں اور دوسری عمارتوں وغیرہ کو ہٹانا ضروری ہوتا ہے۔ پی ایچ اے ایکٹ 2012 کی شق 5 / 21 کے مطابق غیر

سرکاری سطح پر بلا اجازت درخت کاٹنا منع ہے تاہم اتھارٹی کو عوامی فلاح کیلئے ایسا کرنا پڑا جس کی ایکٹ میں کوئی ممانعت نہیں مزید یہ کہ مکمل ہو جانے والی سڑکوں پر درخت لگوا دیئے گئے۔ جبکہ اورنج ٹرین لائن کے روٹ پر بھی 1600 کے قریب درخت لگانے کا منصوبہ ہے۔ ایل ڈی اے اور ٹیپا کے جاری شدہ خطوط کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) جیل روڈ سگنل فری Corridor میں پانچ سو درخت جبکہ ایوان تجارت سگنل فری روڈ پر موقع کی مناسبت کے مطابق 85 درخت لگائے گئے۔ اورنج لائن ٹرین کے راستے پر کام مکمل ہوتے ہی درخت لگا دیئے جائیں گئے۔ اندازے کے مطابق یہاں 1600 کے قریب درخت لگانے کی گنجائش ہے۔

(د) ان کی حفاظت کیلئے مالی اور سکیورٹی گارڈز موجود رہتے ہیں۔ جبکہ بروقت پانی دینے اور بیماریوں سے بچانے کے لئے ادویات و کھاد ڈالنے کا مربوط نظام موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: ٹاؤن شپ پیکو روڈ تک سڑک و نالہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1205: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روہی نالہ پھاٹک منڈی ارفع کریم ٹاور سے ٹاؤن شپ پیکو روڈ لاہور تک سڑک اور نالہ کی تعمیر شروع ہوئی تھی جو کہ اب تک مکمل نہ ہو سکی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب)ایس بلاک تک روڑی وغیرہ بھی ڈال دی گئی تھی لیکن سڑک پھر روک دی گئی اور سڑک بنانے کے لئے ناجائز تجاوزات بھی ہٹادی گئیں تھیں۔

(ج)مذکورہ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرناپڑرہاہے۔

(د)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے توکیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک، نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا مذکورہ علاقے میں نالہ کی ریٹیننگ وال کا کام مکمل کرچکاہے(رپورٹ ایوان کی میز پررکھ دی گئی ہے)۔ سڑک کی تعمیر کا کام جلد شروع کردیاجائے گا۔

(ب)رواں مالی سال کے بجٹ میں ایس، بلاک کی سڑک کی تعمیر کے لئے فنڈ مختص کردیاگیاہے۔ ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی کی منظوری کے بعد جلد کام شروع کردیاجائے گا۔

(ج)یہ درست ہے کہ یہ راستہ مولانا شوکت علی روڈاور فیروزپور روڈ کو ملاتا ہے۔ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔

(د)جواب جزو(ب)میں پیش کردیاگیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*1724: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور میں مسجد سید ناصدیق اکبر کے بالمقابل سیوریج سسٹم اکثر بند اور خراب رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج سسٹم بند اور گٹروں کے اوور فلو ہونے کی وجہ سے گلیوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلیوں میں گندہ پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں اور ذہنی اذیت کا شکار ہو گئے ہیں۔

(د) کیا حکومت میاں غلام نبی پارک میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور میں مسجد سید ناصدیق اکبر کے بالمقابل سیوریج سسٹم اکثر بند اور خراب ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سیوریج سسٹم بند اور گٹروں کے اوور فلو ہونے کی وجہ سے گلیوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ مذکورہ علاقہ میں شکایت کی صورت میں فوری طور پر ازالہ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ گلیوں میں گندا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں اور ذہنی اذیت کا شکار ہو گئے ہیں۔

(د) حکومت میاں غلام نبی پارک میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ میاں غلام بنی پارک میں سیوریج کا نظام بالکل درست کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: سال 19-2018 کے دوران باغ جناح اور ریس کورس میں پودے لگانے اور عوامی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2356: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 اور 2019 کے دوران باغ جناح لاہور اور ریس کورس پارک لاہور میں کل کتنے پودے لگائے گئے نیز ان پودوں کے لگانے پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) باغ جناح اور ریس کورس پارک لاہور میں عوام کو تفریحی سہولیات پہنچانے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 2018 اور 2019 کے دوران ریس کورس پارک میں کل 3597 مختلف قسم کے پودے لگائے گئے یہ سارے پودے کچھ پی ایچ اے کی نرسریوں سے لئے گئے ہیں۔ اور کچھ تنظیموں نے عطیہ کئے ہیں۔ ان پر حکومت نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ب) ریس کورس پارک لاہور میں عوام الناس کو تفریح کی سہولیات پہنچانے کیلئے کئی قسم کے اقدامات کئے گے ہیں۔ جن میں بچوں کے جھولے، سپیشل چلڈرن پارک، کشتی رانی، فری پارکنگ اسٹینڈ اور جوگنگ ٹریک کی سہولیات کے ساتھ ساتھ لیڈیز اینڈ جینٹس جم مع کوچز (لیڈیز اینڈ جینٹس) فری مہیا کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ چار 04 کینٹینز بھی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019 معزز ممبر کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 یونین کونسل حضور پور کے چکوک میں پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3094: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے چکوک، قصبوں اور آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل حضور پور کے تمام چکوک میں پانی پینے کے قابل نہ ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی امراض میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب مذکورہ یونین کونسل کے تمام چکوک کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل بھیرہ اور بھلوال ضلع سرگودھا میں واٹر سپلائی اور سیوریج ڈرینج کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات برائے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں زیر تعمیر ہیں۔

تحصیل بھیرہ پی پی 72

کل آبادی	بجٹ 19-2018	بجٹ 20-2019

01 واٹر سپلائی سکیم بھیرہ 37776 5.427-M 11.035-M

0 3 سیوریج ڈرینج سکیم

سیوریج ڈرینج سکیم میانی	19696	3.750–M	10.000-M
سیوریج ڈرینج سکیم گھسیاٹ	3203	0.857-M	2.307-M
سیوریج ڈرینج سکیم مڈھ پرگنہ اسلام پورہ موڑ	15007	1.094–M	4.040-M

حلقہ PP-72 کے 37776 نفوس کو واٹر سپلائی اور 37906 نفوس کو سیوریج ڈرینج کی سہولت 30.06.2020 میں مہیا کر دی جائیگی۔

(ب) یونین کونسل حضور پور دریائے جہلم بائیں کنارے پر واقع ہے۔ جس کی وجہ سے زیرزمین پانی قابل استعمال ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے صوبہ کے تمام دیہات کو فراہمی آب و نکاسی آب کا ایک مربوط پروگرام بنا رکھا ہے۔ باری آنے پر حلقہ پی پی 72 تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے تمام چکوک کو فراہمی آب و نکاسی آب کی سہولت مہیا کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ساہیوال: پی پی 198 میں سیوریج کے نظام سے متعلقہ تفصیلات

*1409: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 198 ضلع ساہیوال بشمول میونسپل کمیٹی کمیر میں سیوریج کا نظام درہم برہم ہے سیوریج کا پانی کھڑا ہونے سے چکوک / دیہات چک نمبر 9L/98، 9L/110، 9L/99، 9L/101، 9L/91، 5R/80، 5R/81، 78-79/5R، 5L/79-80، 5L/78، 9L/111 اور دیگر دیہات حلقہ ہذا میں گندہ پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کا نظام درست نہ ہونے کی وجہ سے اس حلقہ میں ہیپاٹائٹس کا موذی مرض پھیل رہا ہے۔

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان کے تدارک اور بہترین سیوریج کے سسٹم کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی25جنوری2019 تاریخ ترسیل17اپریل2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ذریعے میونسپل کمیٹی کمیر میں سیوریج / ڈرینج کا منصوبہ مالی سال12- 2011 میں 50.00 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کرنے کے بعد میونسپل کمیٹی کمیر کے حوالے کر دیا گیا جو کہ تسلی بخش حالت میں چل رہا ہے۔

مزید براں پی پی 198 ضلع ساہیوال کے جن چکوک کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے اکثر چکوک / دیہاتوں میں مختلف کم مالیت کی سکیموں کے تحت سیوریج اور نالی کا کام کیا گیا ہے لیکن یوزر کمیٹی کی عدم دلچسپی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں سیوریج کے پانی کا مسئلہ پیش آرہا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ مندرجہ بالا چکوک و دیہات میں سیوریج کا نظام ٹھیک کام کر رہا ہے تاہم کچھ علاقوں میں یوزر کمیٹی کی عدم دلچسپی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں سیوریج کے پانی کا مسئلہ پیش آرہا ہے۔

(ج)پی پی 198 ضلع ساہیوال بشمول میونسپل کمیٹی کمیر میں سیوریج سسٹم کی فراہمی کے لئے مندرجہ بالا اقدامات مختلف سکیموں کے تحت کئے جاچکے ہیں تاہم سیوریج سسٹم کی مزید بہتری کے لئے اقدامات فنڈز کی دستیابی کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب18جون2019)

فیصل آباد: پی پی 104 کے دیہات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1540: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 104 ضلع فیصل آباد کے کن دیہات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان چکوک کے نام بتائیں؟

(ب) کیا حکومت اس حلقہ میں مزید واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے حلقہ پی پی 104 کے کسی بھی دیہات میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے آب پاک اتھارٹی بنائی ہے جو کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں صاف پانی مہیا کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے اور جلد ہی تمام اضلاع میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ حلقہ پی پی 104 کے عوام کو بھی یہ سہولت میسر ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2020)

لاہور میں فلٹریشن پلانٹس کی تعداد وکارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*1626: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں اس وقت کتنے فلٹریشن پلانٹس موجود ہیں؟

(ب) کیا تمام فلٹریشن پلانٹ درست حالت میں موجود ہیں۔

(ج) کیا حکومت مزید نئے فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا لاہور۔ واسا لاہور کے زیر انتظام 573 واٹر فلٹریشن پلانٹس کام کررہے ہیں۔ ان میں سے 449 واسا نے نصب کیے ہیں اور 124 محکمہ لوکل گورنمنٹ اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے لگوائے ہیں۔ ان کے علاوہ سابقہ ٹی ایم اے (موجودہ ایم سی ایل) کے زیر انتظام تقریباً 99 فلٹریشن پلانٹس کام کررہے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے صوبائی دارالحکومت لاہور کے دیہی علاقوں میں 206 واٹر فلٹریشن نصب کئے ہیں۔

(ب) واسا لاہور۔ واسا کے زیر انتظام 573 فلٹریشن پلانٹس درست کام کررہے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔ 206 نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 187 واٹر فلٹریشن پلانٹس درست حالت میں ہیں اور عوام اس سہولت سے مستفید ہورہی ہے۔ جبکہ 19 واٹر فلٹریشن پلانٹس 10-05-2019 سے بند ہیں ان پلانٹس کی مدت آپریشن مکمل ہوچکی ہے حکومت سے ان بند پلانٹس

کو چلانے کے لئے مزید فنڈز ڈیمانڈ کئے گئے ہیں جس کے لئے حکومت پنجاب پالیسی بنا رہی ہے اس کے بعد فنڈز کی دستیابی پر وہ بھی چالو کر دیئے جائیں گے۔

(ج) واسا لاہور۔ اگر مزید کہیں ضرورت ہوئی تو فلٹریشن پلانٹ لگایا جا سکتا ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نار تھ۔ مالی سال 19-2018 میں کوئی نیا منصوبہ برائے واٹر فلٹریشن پلانٹ زیر تکمیل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ2020)

لاہور: یوسی 79 انصاف روڈ رستم پارک روڈ میں سیوریج پائپ لائن سے متعلقہ تفصیلات

*2066: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی 79 انصاف روڈ نزد برف خانہ سٹاپ رستم پارک (ملتان روڈ لاہور) کی سیوریج کے بڑے پائپ ڈالنے کے بعد آج تک دوبارہ مرمت یا تعمیر نہیں کی گئی اور عرصہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی حالت زار کی وجہ سے وہاں آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک انصاف روڈ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18مارچ2019 تاریخ ترسیل 4جولائی2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) UC-79 انصاف روڈ نزد برف خانہ سٹاپ رستم پارک ملتان روڈ پر بمطابق واسا سیوریج لائین بچھائی گئی ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مذکورہ سڑک کی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی سے ایڈمنسٹریٹو Approval ہو چکی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ علاوہ ازیں ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اینڈ فنانس کو فنڈز کی منتقلی کے لیے بذریعہ چھٹی نمبر NO.PD-II/LDA/07 بتاریخ 29-05-2019 استدعا کر دی گئی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ فنڈز کی منتقلی کے بعد سڑک کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) جواب جزو (الف) میں پیش کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

ضلع خوشاب: مٹھہ ٹوانہ شہر کی واٹر سپلائی سکیم کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2299: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مٹھہ ٹوانہ شہر (ضلع خوشاب) کی واٹر سپلائی سکیم منظور ہو گئی تھی۔ اگر ہاں تو اس پر کتنے فیصد کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واٹر سپلائی سکیم پر جو کام ہوا ہے وہ بھی کامیابی سے نہیں چل رہی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مٹھ ٹوانہ شہر کی آبادی پچاس ہزار نفوس پر مشتمل ہے جس کو پانی پینے کے لیے دستیاب نہ ہے۔

(د) کیا حکومت اس واٹر سپلائی سکیم کو جلد از جلد مکمل کر کے اس کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ مٹھ ٹوانہ شہر ضلع خوشاب کے لئے واٹر سپلائی سکیم 2014 میں منظور ہوئی۔ یہ سکیم 51.890 ملین روپے کی لاگت سے جون 2017 میں مکمل ہو گئی تھی۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق مکمل ہونے کے بعد واٹر سپلائی سکیم کی دیکھ بھال اور چلانے کی ذمہ دار میونسپل کمیٹی مٹھ ٹوانہ ہے۔ مگر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی مسلسل کوششوں کے باوجود میونسپل کمیٹی مٹھ ٹوانہ نے اب تک سکیم Take Over نہ کی۔

(ب) سکیم جون 2017 میں مکمل ہو گئی تھی مگر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی مسلسل کوششوں کے باوجود میونسپل کمیٹی مٹھ ٹوانہ نے اب تک سکیم Take Over نہ کی۔ عوام کی سہولت کے پیش نظر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ 2 سال (جولائی 2017 تا جون 2019) تک سکیم کو چلاتا رہا ہے جس سے مٹھ ٹوانہ شہر کے باسیوں کو پانی مہیا کیا جاتا رہا۔ اس دوران بل بجلی کے ضمن میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مبلغ -/ 209,009 روپے واپڈا کو ادا کر چکا ہے۔ اب محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے پاس بل بجلی کی ادائیگی کے لیے کوئی فنڈز موجود نہ ہیں۔ نتیجتاً واپڈا نے عدم ادائیگی بل کی بنا پر ٹیوب ویلوں کے کنکشن کاٹ دیئے ہیں۔ جس کی وجہ سے سکیم جولائی 2019 سے اب تک بند ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ مٹھہ ٹوانہ شہر کی آبادی تقریباً پچاس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ شہر میں نہری پانی کو صاف کر کے واٹر سپلائی مہیا کرنے کی پہلے سے موجود سکیم چل رہی ہے۔ علاوہ ازیں میونسپل کمیٹی مٹھہ ٹوانہ نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی 2017 میں مکمل شدہ سکیم کے چھ میں سے دو ٹیوب ویل بھی چلا رکھے ہیں جن کے ذریعے شہر کے تقریباً آدھے حصہ کے شہریوں کو پینے کا صاف پانی دستیاب ہے۔ شہر کے باقی علاقہ کے شہریوں کو پانی نہ ملنے کی وجہ میونسپل کمیٹی مٹھہ ٹوانہ کا سکیم کو Take Over کرنے سے گریز ہے۔

(د) جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ واٹر سپلائی سکیم مٹھہ ٹوانہ جون 2017 میں مکمل ہو چکی ہے اور جولائی 2017 میں سکیم کے فنکشنل ہونے کے بعد سے لے کر جون 2019 تک شہر کو پانی مہیا ہوتا رہا ہے۔ سکیم اس وقت بھی چالو حالت میں ہے۔ اگر میونسپل کمیٹی مٹھہ ٹوانہ سکیم کو Take Over کر کے بل بجلی کے ضمن میں واپڈا کو بقایا جات کی ادائیگی کر دے تو شہریوں کو فوری طور پر پانی مہیا ہو سکتا ہے۔ سکیم کو میونسپل کمیٹی مٹھہ ٹوانہ کے حوالے کرنے کے لیے کیس محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ لاہور میں زیرِ غور ہے جس کے لیے مورخہ 16.08.2019 کو ایک میٹنگ ہو چکی ہے۔ امید ہے کہ دوسری میٹنگ میں سکیم میونسپل کمیٹی مٹھہ ٹوانہ کے حوالے کر دی جائے گی جو سکیم چلا کر شہریوں کو پانی مہیا کر سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

لاہور: باغ جناح میں پرینل پلانٹ کی تعداد اور نرسریز سے متعلقہ تفصیلات

*2416: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ جناح لاہور میں کل کتنے Perinal Plant ہیں ان کی قسم وائز (ورائٹی) کی علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ باغ میں پودے تیار کرنے کے لیے کتنی نرسریز ہیں؟

(ج) ان نرسریز میں جو پودے اور پھول دار پودے تیار کیے جاتے ہیں ان کے بیج اور مادر پلانٹ کس کمپنی سے خریدے جاتے ہیں، کمپنی کا نام مع رجسٹرڈ نمبر سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا ان نرسریز میں پودے تیار کرنے کے بعد باغ کے مختلف حصوں میں لگایا جاتا ہے یا افسران کے گھروں میں، وضاحت بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح لاہور میں مختلف اقسام کے Perinal Plants ہیں ان کی تعداد لاکھوں میں ہے جن میں سے چند اقسام کی قسم وائز فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) باغ جناح میں تین نرسریاں ہیں ان میں سے ایک نرسری میں Perinal Plants تیار کئے جاتے ہیں اور باقی دو میں پھول دار پنیریاں اور نمائشی پودہ جات تیار کئے جاتے ہیں۔

(ج) مختلف کمپنیاں جو حکومت پنجاب سے رجسٹرڈ ہوتی ہیں انہی سے پھولوں کے بیج لئے جاتے ہیں۔ جہاں تک مادر پلانٹ کا تعلق ہے یہ باغ جناح میں موجود ہیں۔ البتہ کبھی کبھار نئی قسم کے پودے پرائیویٹ نرسری / رجسٹرڈ کمپنی سے لئے جاتے ہیں۔

(د) باغ جناح کی نرسری میں تیار کئے جانے والے پودے باغ جناح پی ایچ اے میں ہی لگائے جاتے ہیں اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق پی ایچ اے لاہور کے دیگر علاقہ جات میں مہیا کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

لاہور: باغ جناح میں تعینات افسران و اہلکاران کی تعداد اور ڈیوٹی پوائنٹس سے متعلقہ تفصیلات

*2417: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ جناح لاہور میں تعینات افسران و اہلکاران کی تعداد سکیل وائز بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اکثر افسران و اہلکاران اپنی ڈیوٹی پر لیٹ آتے ہیں اور اکثر غائب رہتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی اور خاکروب افسروں کے گھروں میں کام کرتے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان افسران و اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے نیز باغ جناح لاہور میں شادیوں کے فنکشن کس کی اجازت سے ہو رہے ہیں اگر کوئی حکومت کی طرف سے نوٹیفکیشن ہے تو فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح میں تعینات افسران و اہلکاران کی تعداد سکیل وائز فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) باغ جناح کے تمام ملازمین افسران و اہلکاران وقت پر آتے ہیں اور کوئی غائب نہیں ہوتا۔

(ج) تمام مالی اور خاکروب باغ میں اپنی ڈیوٹی پر تعینات ہیں۔

(د) افسران و اہلکاران کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے، اپنے اپنے کام پر مامور ہیں، اس لئے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ باغ جناح میں شادی کے فنکشن کی اجازت نہیں ہے۔ باغ جناح میں شادی کے فنکشن کے لئے ادارہ ہذا نے کبھی اجازت نہیں دی۔ البتہ کبھی کبھار باغ جناح کے کم

تنخواہ پانے والے رہائشی ملازمین (مالی/بیلدار) کے بچوں کی شادی کے لیے سرکاری رہائش گاہوں سے متصل ڈونگی گراؤنڈ میں شادی کی تقریب ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

فیصل آباد: واسا کی سیوریج کے لیے ملازمین، گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2656: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں سیوریج کی صفائی کے لئے کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز تعینات ہیں؟

(ب) اس شہر میں واسا کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں۔

(ج) واسا فیصل آباد کے پاس سیوریج کی صفائی کے لئے گاڑیاں اور مشینری ہے یہ گاڑیاں اور مشینری کون کون سی ہیں۔

(د) واسا فیصل آباد کے نالوں کی صفائی سال میں کتنی دفعہ کرواتا ہے سال 2018 اور 2019 کے دوران کس کس نالہ کی صفائی کتنی لاگت سے ہوئی۔

(ہ) واسا فیصل آباد میں کتنے ملازمین عہدہ و گریڈ وائز تعینات ہیں۔

(و) واسا فیصل آباد میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) فیصل آباد شہر میں سیوریج کی صفائی کے لئے 710 سیور مین سکیل نمبر 1 تعینات ہیں۔

(ب) واسا فیصل آباد میں دفاتر کی تعداد 68 ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)واسا فیصل آباد کے پاس سیوریج کی صفائی کے لیے درج ذیل مشنیری اور گاڑیاں موجود ہیں ۔

1	انجن / ڈیواٹرنگ سیٹ	100عدد
2	جیٹر مشین	10عدد
3	سکر مشین	04عدد
4	کرین	02عدد
5	ایکسیویٹر	03عدد
6	منی ایکسیویٹر	02عدد
7	ڈمپر ٹرک	07عدد
8	فیول باوزر	01عدد
9	ٹریکٹر ٹرالی	01عدد
10	ٹرک کرین 3.5 ٹن	02عدد

(د)واسا فیصل آباد ہر سال یکم مارچ تا 30 جون شہر کے تمام نالوں (چینلز) کی صفائی ایک مرتبہ خصوصی اور باقی پورا سال عمومی (ضرورت کے مطابق) کرواتا ہے۔واسا فیصل آباد تمام نالوں کی صفائی اپنے ذرائع (مشینری اور سٹاف) سے کرتا ہے۔ مختلف نالوں کی صفائی پر (2018 اور 2019) کے دوران آنے والے خرچ کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)واسا فیصل آباد میں 2043 ملازمین عہدہ گریڈ وائز تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "پ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)واسا فیصل آباد میں خالی اسامیوں کی کل تعداد 752 ہے جن کی تفصیل تتمہ "ت" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)</u>

لاہور: گریٹر اقبال پارک میں مناسب سیور یج سسٹم نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2778: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گریٹر اقبال پارک لاہور کی بحالی پر 4 ارب روپے خرچ کیے گئے مگر مبینہ طور پر ناقص منصوبہ بندی کے باعث پارک میں مناسب سیور یج سسٹم ہی نہیں ڈالا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مناسب سیور یج سسٹم نہ ہونے کی وجہ سے پلاٹوں میں ڈیڑھ فٹ بارشوں کا پانی کھڑا ہوا ہے جس سے پودے اور گھاس خراب ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس پارک کی بحالی پر خرچ کردہ رقم اور کاموں کی تحقیقات تھرڈ پارٹی سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے یا کوئی خصوصی آڈٹ ٹیم تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہیں ہے گریٹر اقبال پارک پر کل خرچہ تین ارب 42 کروڑ میں مکمل ہوا اور اس میں جتنی بھی بلڈنگز بنی ہیں اُس

میں سیور یج سسٹم ڈالا گیا ہے اور وہ چل رہا ہے۔

(ب) گریٹر اقبال پارک نشیب میں واقع ہے اور ارد گرد کے علاقوں کا بارش کا پانی پارک میں آجاتا ہے۔ جیسے کہ بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ، لیڈی ولنگڈن ہسپتال کی وجہ سے پارک میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ جیسے ہی بارش رُکتی ہے۔ تو کچھ پانی زمین جذب کر لیتی ہے اور باقی کا پانی موجودہ سیور یج سسٹم کے ذریعے نکل جاتا ہے۔

(ج) حکومت کی جانب سے سال 2018 میں بذریعہ خصوصی آڈٹ ٹیم پارک میں کیئے گئے تعمیراتی کاموں کا اسپیشل آڈٹ کروایا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

لاہور میں برساتی نالوں کی صفائی ستھرائی سے متعلقہ تفصیلات

*2823: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے برساتی نالوں کی صفائی کب کی گئی ان نالوں کی صفائی کا کیا میکنزم ہے کتنے عرصہ بعد ان نالوں کی صفائی کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ برساتی نالوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کا پانی سڑکوں پر کئی روز تک کھڑا رہتا ہے اگر ایسا ہے تو ان نالوں کی بروقت صفائی نہ کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور کے برساتی نالوں کی صفائی مستقل بنیادوں پر پورا سال جاری رہتی ہیں چاہے سردی ہو یا گرمی ان کی صفائی کے لیے ہیوی مشینری کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بشمول Excavator, Dump Trucks، Cranes و دیگر مشینری استعمال کی جاتی ہے۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ بارش کا پانی نشیبی علاقوں میں جو کہ برساتی نالوں سے کچھ نشیبی جگہ پر واقع ہونے کی وجہ سے کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس کو بارش کے بعد کم از کم وقت میں بذریعہ مشینری نکال دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

پنجاب لینڈ کمپنی کے ملازمین کی تعداد اور تنخواہوں کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*2923: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب لینڈ کمپنی کے ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی کئی ماہ بعد ہوتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے کہ تو اس کی وجہ کیا ہے اور کیا پنجاب لینڈ کمپنی کے ملازمین اپنی تنخواہیں کے حصول کے لئے احتجاج بھی کرتے ہیں۔

(ج) پنجاب لینڈ کمپنی میں کتنے ملازمین ہیں اور ان کو تنخواہ کی مد میں سالانہ کتنی ادائیگی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی کے ملازمین کو باقاعدگی سے تنخواہ ملتی رہی ہے۔ ماہ جولائی 2019 میں سالانہ آڈٹ کیا گیا جس میں کچھ ملازمین کی تقرری کے بارے میں آڈٹ کے تحفظات تھے جس پر محکمہ خزانہ سے رہنمائی لینے کے بعد ان ملازمین کی تنخواہیں بھی جاری کر دی گئی ہیں۔

(ب) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی کے پاس موجودہ کوئی جاری منصوبہ نہ ہونے کی وجہ سے کچھ ملازمین کو فارغ کیا گیا تھا تاکہ PLDC پر مالی بوجھ کم کیا جائے۔ ان ملازمین نے اپنے نکالے جانے کے خلاف احتجاج کیا تھا۔

(ج) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی کے 18 ملازمین کو تنخواہ کی مد میں سالانہ 8.8 ملین روپے کی ادائیگی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2020)

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی اور چینی کمپنی سن رائز کنسٹر یکشن کے درمیان ایم او یو سے متعلقہ تفصیلات

* 3031: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چینی کمپنی سن رائز کنسٹر یکشن اور پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی (پھاٹا) کے درمیان مفاہمت کی یاداشت (ایم او یو) پر دستخط ہو چکے ہیں؟

(ب) اس ایم او یو کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں نیز اس ایم او یو سے کیا فائدہ ہو گا۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے کہ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی اور سن رائز کنسٹر یکشن کے درمیان مفاہمت کی یاداشت (MOU) پھاٹا گورننگ باڈی کے اجلاس کے منظوری کی بعد

مورخہ 2019-06-8 کو دستخط ثبت ہوئے جس کی میعاد تین ماہ تھی میعاد گزرنے کے بعد ایجنسی کی گورننگ باڈی کے 62ویں اجلاس میں اس مفاہمتی یاداشت کی میعاد 2020-03-31 تک بڑھادی گئی ہے۔

(ب) ایم او یو کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز ایم او یو کم آمدنی والے / متوسط طبقے کے افراد کو کم لاگت والے گھروں کی فراہمی میں معاون و مدد گار ثابت ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

پارکوں میں عوام الناس سے انٹری فیس سے متعلقہ تفصیلات

*3150: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے پارکوں کی فیس مقرر کر کے عوام کو سیر و تفریح سے محروم کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے قبل اس فیس کو ختم کیا گیا تھا تاکہ عوام بچوں سمیت پارکوں میں فیس کے بغیر جا سکیں اور چند لمحے سکون سے گزار سکیں۔

(ج) کیا حکومت عوام کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے پارکوں کی فیس ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے ساہیوال۔ پی ایچ اے ساہیوال نے پارکوں کے لئے آنے والوں پر کوئی فیس مقرر نہ کی ہے بلکہ پارکس میں سیر و تفریح کے لئے عوام کا داخلہ فری ہے۔

پی ایچ اے ملتان۔ نہیں یہ درست نہیں ہے کیونکہ ابھی تک PHA ملتان اپنے زیر انتظام کسی بھی پارک میں داخلہ کی کوئی فیس وصول نہ کر رہا ہے۔

پی ایچ اے بہاولپور۔ پی ایچ اے بہاولپور کی زیر انتظام پارکس میں سیر و تفریح کے لئے آنے والے خواتین و حضرات سے پارک انٹری فیس لینے سے متعلق حکومت پنجاب کی جانب سے کوئی ہدایات دفتر ہذا کو موصول نہ ہوئی ہیں مزید یہ کہ پی ایچ اے، بہاولپور میں اپنے تمام پارکس میں کوئی انٹری فیس مقرر نہ کی ہے اور عوام کا داخلہ پارکس میں بالکل مفت ہے۔

پی ایچ اے راولپنڈی۔ حکومت پنجاب نے راولپنڈی میں پارکوں کے لیے کسی قسم کی فیس مقرر نہیں کی۔

پی ایچ اے فیصل آباد۔ یہ بات بالکل غلط ہے کیونکہ ہ پارکوں میں سیر و تفریح کیلئے آنے والے لوگوں سے کسی قسم کی کوئی داخلہ فیس نہیں لی جاتی۔

پی ایچ اے گوجرانوالہ۔ پی ایچ اے گوجرانوالہ کی حدود میں تمام پارکوں میں داخلہ فری ہے اور کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

پی ایچ اے ڈیرہ غازی خان۔ پی ایچ اے ڈی جی خان عوام کی تفریح کیلئے پارکوں میں کسی قسم کی کوئی فیس وصول نہیں کر رہی ہے۔

پی ایچ اے سرگودھا۔ یہ درست نہ ہے کہ حکومت نے پارکوں کی فیس مقرر کر کے عوام کو سیر و تفریح سے محروم کر دیا ہے۔ PHA سرگودھا عوام کو پارکوں میں داخلے کی کوئی فیس وصول نہیں کرتا۔

(ب) پی ایچ اے لاہور۔ لاہور شہر میں پی ایچ اے لاہور کے زیر انتظام پارکوں میں داخلہ مفت ہے۔
پی ایچ اے ساہیوال۔ پی ایچ اے ساہیوال نے پارکس میں داخلہ کے لئے آج تک کوئی فیس مقرر نہ کی ہے۔ بلکہ پی ایچ اے ساہیوال عوام الناس کو سیر و تفریح کے لئے بہترین مواقع فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔
پی ایچ اے ملتان۔ یہ بات درست ہے اس سے قبل اس فیس کو ختم کر دیا گیا تھا اور ابھی تک اسے دوبارہ لاگو نہ کیا گیا ہے۔
پی ایچ اے بہاولپور۔ پی ایچ اے بہاولپور 2016 میں اپریشنل ہوئی اور اس وقت سے پی ایچ اے، بہاولپور نے اپنے تمام پارکس میں فیس وصول نہ کی ہے۔
پی ایچ اے راولپنڈی۔ جی یہ درست ہے کہ حکومت نے پارکوں کی فیس ختم کی تھی جو کہ ابھی تک نافذ العمل ہے۔
پی ایچ اے فیصل آباد۔ یہ بات بھی غلط ہے کیونکہ نہ اس سے پہلے کوئی فیس لی جاتی تھی اور نہ ہی اب کوئی فیس لی جا رہی ہے۔ عوام الناس کیلئے پارکس سیر و تفریح کیلئے کھلے ہوتے ہیں۔
پی ایچ اے گوجرانوالہ۔ پی ایچ اے گوجرانوالہ کی حدود میں تمام پارکوں میں داخلہ فری ہے اور کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔
پی ایچ اے ڈیرہ غازی خان۔ پی ایچ اے ہذا نے اس سے قبل پارکوں میں کوئی انٹری فیس نہ لگا رکھی ہے۔
پی ایچ اے سرگودھا۔ PHA سرگودھا 2016 سے سرگودھا میں کام کر رہا ہے۔ اس ادارے نے اپنی ابتداء سے کوئی فیس نافذ نہیں کی اور نہ ہی کوئی فیس وصول کرتا ہے۔
(ج) پی ایچ اے لاہور۔ لاہور شہر میں پی ایچ اے لاہور کے زیر انتظام پارکوں میں داخلہ مفت ہے۔

پی ایچ اے ساہیوال۔ پی ایچ اے ساہیوال نے پارکس میں سیر و تفریح کے لئے آنے والوں کے لئے کسی قسم کی کوئی فیس مقرر نہ کی ہے کہ جسے ختم کیا جاسکے۔

پی ایچ اے ملتان۔ چونکہ پی ایچ اے میں فنڈز کی کمی ہے اور گورنمنٹ آف پنجاب بھی مالی امداد دینے سے گریزاں ہے اس کی وجہ سے یہ اقدامات کرنا ادارے کی بقاء اور تعمیر و ترقی کے لئے ضروری ہے۔ مزید پارکوں کی انٹری فیس لاگوں کرنے کا معاملہ BOD کی منظوری کے لیے پیش کیا گیا تھا جس پر بورڈ آف ڈائریکٹر نے معاملہ کو گورنمنٹ کی منظوری سے مشروط کر دیا ہے۔ حکومت سے التجاہے کہ یا پی ایچ اے کو پارک میں داخلہ فیس چارج کرنیکی اجازت دی جائے یا پی ایچ اے کو پارکوں میں مرمت وغیرہ کے اخراجات کے لیے سبسڈی دی جائے یا مالی امداد دی جائے۔

پی ایچ اے بہاولپور۔ اب تک پارکوں میں فیس مقرر کرنے کے حوالے سے کوئی فیصلہ حکومت پنجاب نے نہ کیا ہے اور نہ ہی پی ایچ اے، بہاولپور کو اب تک اس حوالہ سے آگاہ کیا گیا ہے۔

پُی ایچ اے راولپنڈی۔ حکومت نے پارکوں کے لیے کسی قسم کی فیس مقرر نہیں کی ہے۔

پی ایچ اے فیصل آباد۔ حکومت کی طرف سے پارکوں میں سیر و تفریح کے لیے آنے والے لوگوں سے کوئی انٹری فیس لینے کی ہدایت موصول نہ ہوئی ہے۔

پی ایچ اے گوجرانوالہ۔ پی ایچ اے گوجرانوالہ کی حدود میں تمام پارکوں میں داخلہ فری ہے اور کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

پی ایچ اے ڈیرہ غازی خان۔ کوئی فیس نہ لگائی ہے نہ ختم کی جارہی ہے۔

پی ایچ اے سرگودھا۔PHA سرگودھا پارکوں میں داخلے کی کوئی فیس وصول نہیں کرتا۔ اور نہ ہی کوئی ارادہ رکھتا ہے۔PHA سرگودھا عوام کو اپنی ابتداء سے تفریح کی فری سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2020)

ایلیویٹڈ ایکسپریس وے لاہور پر ایل ڈی اے کی جانب سے جاری کردہ کام پر اخراجات اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3190: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایلیویٹڈ ایکسپریس وے لاہور پر ایل ڈی لاہور نے کام جاری رکھا ہوا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس پر اب تک کتنا خرچ ہو چکا ہے مکمل کیے گئے کام کی تفصیلات اور اخراجات بتائیں۔

(ج) اگر یہ منصوبہ قابل عمل ہے تو اس کا تخمینہ جات کیا ہو گا اور یہ کتنے عرصہ میں مکمل کر لیا جائے گا مکمل تفصیلات مہیا فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! اس پراجیکٹ کی لینڈ ایکوزیشن اور مختلف محکموں کی رکاوٹ بننے والی سروسز (WASA, SNGPL, PTCL, LESCO) کی منتقلی زیرِ عمل ہے۔

(ب) اس پراجیکٹ کو مرحلہ وار مکمل کیا جانا ہے۔ اس وقت اس کے پہلے مرحلے پر کام جاری ہے۔ جس کا کل تخمینہ تقریباً 5719 ملین روپے ہے۔ جس میں سے تقریباً 5181 ملین روپے خرچ ہو چکا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1) لینڈ ایکوزیشن، مین بلیووارڈ گلبرگ تا موٹروے (M-2)۔ (3493) ملین روپے

2)زیرِ زمین Pile کی بنیادیں اور رکاوٹ بننے والی (WASA, SNGPL, PTCL LESCO) سروسز کی منتقلی فیروز پور روڈ تا ملتان روڈ (1688 ملین روپے)

(ج) جی ہاں یہ قابلِ عمل منصوبہ ہے اس کے باقی مرحلوں کا تخمینہ لاگت تقریباً 45 ارب روپے ہو گا۔ اس کی تکمیل کا عرصہ باقی مرحلوں کی انتظامی منظوری اور فنڈز کی فراہمی پر منحصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

جھنگ شہر میں صاف واٹر سپلائی کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*3213: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر میں کتنے فیصد افراد کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کی جارہی ہے؟

(ب) مذکورہ شہر میں پچھلے 5 سالوں کے دوران کتنے فیصد افراد کو صاف پانی فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے اور ان پر سال وائز کتنے اخراجات آئے۔

(ج) حکومت جھنگ شہر میں واٹر سپلائی کی بہتری کیلئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جھنگ شہر Sweet Zone میں واقع ہے۔ حکومت پنجاب نے مالی سال 08-2007 میں واٹر سپلائی سکیم کی Extension and Rehabilitation مکمل کی جو کہ میونسپل کمیٹی جھنگ کی زیر نگرانی 10 سال تک چلتی رہی۔ بوجہ Sweet Zone اور لوگوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے سکیم عارضی طور پر بند ہے۔

(ب) گزشتہ 5 سال کے دوران جھنگ شہر میں نئی واٹر سپلائی سکیم شروع نہیں کی جا سکی۔

(ج) صاف پانی کی فراہمی حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت Brackish علاقوں سے میٹھے پانی والے علاقوں کی طرف مرحلہ وار صاف پانی کی سکیموں پر کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

سرگودھا: پی پی 72 تحصیل بھیرہ موضع اسلام پورہ کے ملحقہ سیم نالہ کی وجہ سے زیر زمین پانی کے خراب ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3245: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) یونین کونسل 1 موضع اسلام پورہ موڑ سے ملحقہ سیم نالہ کی وجہ سے زیر زمین پانی خراب ہو گیا ہے جو پینے کے قابل نہ ہے اور لوگ ہیپاٹائٹس جیسی مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ب) موضع اسلام پورہ موڑ کے زیر زمین پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ آخری مرتبہ کب کروایا گیا کیا اس ٹیسٹ کے مطابق یہ پانی پینے کے قابل ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس آبادی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہے۔ اگر ہاں تو کیا حکومت اس موضع میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ موضع اسلام پورہ موڑ تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں زیرِ زمین پانی میٹھا ہے۔ ہاں البتہ سیم نالہ کے دونوں اطراف زیادہ سے زیادہ 100 فٹ تک زیرِ زمین پانی آلودہ ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(ب) موضع اسلام پورہ موڑ کے زیر زمین پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ حال ہی میں کروایا گیا تھا جس کے مطابق پانی پینے کے قابل ہے (ٹیسٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس آبادی میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہے۔ حال ہی میں حکومتِ پنجاب کے پورے صوبہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے آبِ پاک اتھارٹی" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے جو اس بابت سروے کا کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل سلانوالی میں 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم کی عدم تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3247: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سلانوالی سرگودھا میں 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم شروع کی گئی جو کہ اب تک کام کی رفتار سست ہونے کی وجہ سے مقررہ وقت پر تیار نہ ہوسکی ہے؟

(ب) اس سکیم میں اب تک کتنے گھر تعمیر کئے جا چکے ہیں یہ سکیم کب شروع ہوئی، یہ منصوبہ کتنے سال کا تھا اور ٹھیکہ کون سی کمپنی کو دیا گیا ہے، بروقت یہ سکیم مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ نیز مقررہ وقت پر ہاؤسنگ سکیم مکمل نہ کرنے والوں کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا میں ایک 3۔ مرلہ ہاؤسنگ سکیم (Pro-poor) پلان کے تحت بعد از منظوری اپریل 2012 کو شروع کی گئی تھی جو کہ مقررہ وقت 30.06.2014 تک 97٪ مکمل ہو چکی ہے۔

(ب)اس سکیم میں اب تک 1290 پلاٹس پالیسی کے تحت لوگوں کو الاٹ کیے جا چکے ہیں لیکن ابھی تک الاٹیوں نے مکانات کی تعمیر نہ کی ہے یہ سکیم سال 12-2011 میں شروع ہوئی۔ یہ منصوبہ 2.1/2 (اڑھائی سال) کا تھا جس کے ٹھیکہ جات مندرج ذیل کمپنیوں کو دیے گئے۔

کام کمپنی

1۔ روڈ، گلیات مارتھ اینڈ کو

2۔ واٹر سپلائی سسٹم اے اینڈ ایس انٹرپرائزز

3۔ سیوریج سسٹم حماد رضا اینڈ کو

صرف بجلی کا کام بروقت فیسکو کی طرف سے مکمل نہ ہو سکا ہے محکمہ فیسکو کو -/Rs.5,48,43,922 برائے کام بجلی انسٹالیشن بمعہ اپ گریڈیشن ادا کئے جا چکے ہیں۔ فیسکو نے بھی کام موقع پر شروع کر دیا ہے بجلی کے علاوہ سکیم کے تمام ترقیاتی کام 97٪ مکمل ہو چکے ہیں۔ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے 3٪ کام باقی ہے۔ فنڈز کی ڈیمانڈ کی جا چکی ہے سکیم کی تکمیل میں کسی بھی قسم کی کوئی کوتاہی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

سرگودھا: بھلوال سٹی کیلئے 19۔2018 اور 20۔2019 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کیلئے مختص فنڈز اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3312: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ ضلع سرگودھا بھلوال سٹی میں پانی پینے کے قابل نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کا نظام بھی درہم برہم ہے۔

(ج) بھلوال سٹی کو 19-2018 اور 20-2019 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی مد میں کتنے فنڈز مہیا کیے گئے ان فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا۔

(د) کیا حکومت بھلوال سٹی کے لیے نئی واٹر سپلائی سیکم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہی کہ بھلوال سٹی ضلع سرگودھا کا زیر زمین پانی کڑوا ہونے کی وجہ سے پینے کے قابل نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے بھلوال شہر کے لئے سیور تیج سکیم مکمل کر کے 2018 میں دیکھ بھال اور چلانے کی غرض سے میونسپل کمیٹی بھلوال کے حوالہ کر دی تھی جو کہ اب تک چالو حالت میں ہے۔

(ج) بھلوال شہر کیلئے فراہمی آب اور نکاسی آب کی سکیمیں مکمل ہو کر میونسپل کمیٹی بھلوال کے زیر انتظام چل رہی ہیں۔ لہٰذا اس ضمن میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے لئے کوئی فنڈ موجود نہ ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے حال ہی میں فراہمی آب اور نکاسی آب کی سکیمیں مکمل کر کے میونسپل کمیٹی بھلوال کے حوالہ کی ہیں۔ مستقبل قریب میں کسی نئی واٹر سپلائی سکیم کے شروع کرنے کا کوئی امکان نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: باغ جناح کے اندر موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے آزادانہ آنے جانے سے ماحول پر گنداا ور آلودہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3320: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح باغ (لارنس گارڈن) لاہور میں موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں اندرونی سڑکوں پر ممنوع ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ باغ مذکورہ کے اندر مختلف محکموں کے دفاتر قائم کر دیئے گئے ہیں اور ان کے عملہ اور افسران کی موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کی وجہ سے باغ کے اندر سانس لینا یا سیر کرنا ناممکن ہو چکا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ باغ کے اندر ٹریفک اور دھوئیں نے باغ کو نا قابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

(د) حکومت باغ کی تباہی میں ملوث تمام لوگوں کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) باغ کے مغرب کی طرف مسجد اہلحدیث والے گیٹ پر ہزاروں موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں امتحانی مرکز کی وجہ سے ٹریفک اور باغ کے لیے گھمبیر مسئلہ پیدا ہو چکا ہے حکومت اس بارے میں اور ایک قومی ورثہ کو بچانے کی خاطر کیا اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے لیکن باغ جناح ایک بہت بڑا پارک ہے۔ جو کہ 141 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے لیکن بعض اوقات بامر مجبوری باغ کے کام کے لئے بڑی احتیاط سے باغ جناح کا عملہ موٹر سائیکل استعمال کر لیتے ہیں۔

(ب)انتظامیہ باغ جناح نے موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں پر مکمل پابندی عائد کی ہوئی ہے تاہم باغ کے اندر 10 سے زیادہ پوائنٹس موجود ہیں جیسے کہ فلوری کلچر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، قائداعظم لائبریری ،کاسموپولیٹن کلب، جم خانہ کلب (کرکٹ گراؤنڈ)، لیڈیز کلب، ٹینس کلب، دارالسلام لائبریری، مسجد درالسلام، گلشن ریسٹورنٹ، دفتر، دربار ترُت مراد شاہ اور رہائشیں بھی ہیں جو کہ باغ جناح کے ملازمین استعمال کرتے ہیں ان کی ضرورت کا سامان آتا جاتا رہتا ہے جسکی وجہ سے انتظامیہ باغ جناح بامر مجبوری انہیں گاڑیاں گزارنے کی اجازت دیتی ہے۔

(ج) باغ جناح کے اندر بہت کم چلنے والی ٹریفک جو کہ بامر مجبوری باغ جناح کی دیکھ بھال کا سامان فیلڈ میں پہنچانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً پنیریاں، گملے، بھل پہنچانا اور کوڑا اٹھانے کے لیے سرکاری ٹریکٹر ٹرالی / گاڑی استعمال ہوتی ہے اسکے علاوہ باغ جناح میں بجلی اور پانی کے لائنیں درست کرنے کے لیے سامان سٹور سے لے جانے اور لانے کے لئے موٹر سائیکل استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سیکورٹی کی موٹر سائیکل عوام کے تحفظ کے لیے باغ میں سیکورٹی گارڈ چکر لگاتے ہیں اور اس کے علاوہ جوگنگ ٹریک پر چھڑکاؤ کیا جاتا ہے اس سے پودوں کا نقصان نہیں ہوتا بلکہ باغ جناح کے اردگرد ٹریفک 24 گھنٹے رواں دواں ہوتی ہے جس کا دھواں یہ درخت جذب کرتے ہیں اس وجہ سے درختوں / پودوں پر اثر ضرور پڑتا ہے

(د) باغ جناح میں کوئی تباہی نہیں ہوئی معمول کے مطابق باغ جناح میں دیکھ بھال کا کام جاری اور ساری ہے۔ انتظامیہ جدید تقاضوں کے مطابق اسکی پہلے سے زیادہ دیکھ بھال کر رہی ہے۔ اس لیے کسی کے خلاف کارروائی کرنا درست نہیں ہے۔

(ہ) یہ درست ہے باغ کے مغرب کی طرف مسجد اہلحدیث والے گیٹ پر ہزاروں موٹر سائیکل اور گاڑیاں باغ جناح کے باہر سڑک پر پارک ہوتیں ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔

کار پارکنگ سٹینڈ امتحانی مرکز کے بالکل سامنے ہے اور پارکنگ سٹینڈ کی جو جگہ ہے وہ صرف باغ میں سیر کرنے کے لیے آنے والے حضرات کے لیے بنایا گیا ہے اس کے باوجود امتحانی مرکز میں آنے والے طالب علم اور ان کے لواحقین وغیرہ پارکنگ میں گاڑیاں / موٹر سائیکل پارک کرتے ہیں۔

روڈ پر پارکنگ کو انتظامیہ باغ جناح نہیں روک سکتی کیونکہ سڑک ضلعی انتظامیہ کے زیر انتظام ہے اور ٹریفک پولیس ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا بندوبست کرتی ہے۔

گزارش ہے کہ متعلقہ محکمہ تعلیم / سکینڈری بورڈ کو ایک سپیشل پارکنگ سٹینڈ کے بندوبست کرنے کا کہا جائے۔ اور ٹریفک پولیس کو ہدایت کی جائے کہ پارکنگ سٹینڈ کا بندوبست ہونے تک موٹر سائیکل اور گاڑیوں کی امتحانی مرکز کے سامنے باغ جناح کے گیٹ سے ہٹ کر موٹر سائیکل اور گاڑیاں سڑک کے کنارے ترتیب سے پارک کروائیں تاکہ عام ٹریفک متاثر نہ ہو اور باغ جناح کا گیٹ بھی بند نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

گلشن اقبال پارک لاہور میں واش رومز کی تعداد کم ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3326: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن اقبال (پارک) لاہور کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنے بڑے باغ میں صرف تین واش رومز باغ کے کناروں پر تعمیر ہیں جن کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے اور تعداد کے لحاظ سے بھی کم ہیں جس کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں آئے ہوئے لوگ خصوصاً خواتین اور بچوں کو بہت مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔

(ج) کیا حکومت گلشن اقبال پارک میں موجودہ واش رومز میں بہتری لانے اور جھولے والے ایریا کے قریب نئے ماڈل واش رومز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف): گلشن اقبال پارک لاہور کا کل رقبہ 67 ایکڑ ہے۔ اور اسکی دیکھ بال کیلئیے ملازمین کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ڈائریکٹر پروجیکٹ

ڈپٹی ڈائریکٹر

مالی-99

سکیورٹی گارڈ-71

سوپیر- 16

دفتری سٹاف- 06

الیکٹریکل سٹاف۔05

ٹوٹل۔199

ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ہاں یہ بات بھی درست ہے کہ اتنے بڑے باغ میں صرف تین واش رومز ہیں جو کہ باغ کے اندر مختلف جگہوں پر جاگنگ ٹریک کے ساتھ ساتھ تعمیر شدہ ہیں۔

ان تین واش رومز میں سے دو قابل استعمال ہیں۔ جبکہ ایک واش روم میں سیور یج بند ہونے کی وجہ سے بند پڑا ہے۔ ہر واش روم چار سیٹ پر مشتمل ہے۔ جن میں سے دو خواتین اور دو مردوں کے استعمال کے لیئے ہیں۔ یہ واش رومز دو سیٹ اور دو جدید طرز کے کموڈ پر مشتمل ہیں۔

(ج)جی ہاں محکمہ پی۔ ایچ۔ اے گلشن اقبال پارک میں موجودہ واش رومز میں بہتری لانے اور جھولے والے ایریا کے قریب نئے ماڈل واش رومز بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور واش رومز کی نئی تعمیر زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: زیر زمین پانی کو محفوظ بنانے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3343: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کا واٹر لیول 200 فٹ سے بھی نیچے چلا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر کے اکثر علاقوں میں زیر زمین پانی پینے کے لئے مضر صحت ہے۔

(ج) حکومت پانی کو محفوظ بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(د) کیا حکومت پانی کو محفوظ بنانے کے لئے کوئی قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک یہ قانون سازی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ واسا لاہور کے زیر انتظام علاقے میں پانی کا لیول 150 سے 175 فٹ کے درمیان ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ لاہور کا زیر زمین پانی صحت کے لیے موزوں ہے۔

(ج) حکومت زیر زمین پانی کو محفوظ بنانے اور اخراج کو کم کرنے کے حوالے سے خصوصی اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں متبادل کے طور پر نہری پانی کی تطہیر کر کے شہریوں کو فراہم کرئے گی۔ مزید بر آں مساجد کے باہر 106 واٹر ٹینک بنائے گئے ہیں جہاں سے وضو کا استعمال شدہ پانی پارکوں اور گرین بیلٹس کو فراہم کیا جا رہا ہے۔

علاوہ ازیں پارکوں کو نہری پانی سے سیر اب کرنے والے 17 کھالوں کو دوبارہ بحال کیا گیا ہے جن میں باغ جناح، ریس کورس پارک، گورنر ہاوس، F.C کالج، ماڈل ٹاؤن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ واسا لاہور (PPP) نجی و عوامی شراکت داری کے تحت 7 لاکھ واٹر میٹرز لگوائے گا جس سے پانی کو محفوظ کرنے میں مدد ملے گی۔

(د) جی ہاں! حال ہی میں حکومت پنجاب نے پنجاب واٹر ایکٹ 2019 کی منظوری دی ہے۔ اسکے علاوہ واسا لاہور نے LDA ایکٹ 1976 کے تحت پانی کے ریگولیشنز میں ترمیم کی ہے جس کے تحت پینے کے پانی کو بچانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: پی پی 152 میں قائم آبادی شاہین آباد بند روڈ کو صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3379: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے حلقہ پی پی 152 شاہین آباد بند روڈ کی آبادی میں تا حال واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے اور ہزاروں رہائشی زیر زمین مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کو تیار ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ لاہور کے حلقہ پی پی 152 شاہین آباد بند روڈ کی آبادی میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے (تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ علاوہ ازیں اس ٹیوب ویل کے پانی کا ٹیسٹ PCRWR لیباٹری سے کروایا جاچکا ہے جس کے مطابق یہ پانی پینے کے لئے موزوں ہے۔

(ب) مذکورہ آبادی میں واٹر سپلائی کی سہولت پہلے سے موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

ضلع جہلم: پی پی 27 تحصیل پنڈ داد نخان کے چکوک اور قصبوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*3430: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 27 جہلم تحصیل پنڈ داد نخان میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے چکوک، قصبوں اور آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ داد نخان کے تمام چکوک میں پانی پینے کے قابل نہ ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی امراض میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ تحصیل کے تمام چکوک کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 27 جہلم تحصیل پنڈ داد نخان سال 19-2018 اور 20-2019 ترقیاتی پروگرام کے تحت نرومی ڈھن، ملکانہ چشمہ پر مشتمل 31 گاؤں کی 63755 آبادی کو واٹر سپلائی سے مستفید کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ واٹر سپلائی سکیم کندوال سے بھی گاؤں کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔ جبکہ گاؤں پنن وال تحصیل پنڈ دانخان کے لئے مکمل ڈرینج سکیم پر کام جاری ہے

(ب) یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ داد نخان کے زیادہ تر چکوک کا پانی کڑوا ہونے کی وجہ سے پینے کے قابل نہ ہے۔ البتہ کڑوا پانی ہیپاٹائٹس جیسی کسی بھی بیماری کی وجہ نہ ہے۔

(ج) مذکورہ دیہات میں گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق مرحلہ وار واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کی جائیں گی جبکہ موجودہ مالی

20-2019 ترقیاتی پروگرام کے تحت نرومی ڈھن، ملکانہ چشمہ پر مشتمل 31 گاؤں کو واٹر سپلائی سے مستفید کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ واٹر سپلائی سکیم کندوال سے بھی گاؤں کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2020)

تحصیل جام پور میں نئ اور پرانی سیور یج لائن کے پائپ کی چوڑائی کے موازنہ سے متعلقہ تفصیلات

*3443: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جام پور ضلع راجن پور میں نئ سیور یج لائن کے پائپ کی چوڑائی منظور شدہ کتنی ہے اور پرانے سیور یج پائپ کی چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹھیکیدار نے نئ سیور یج لائن کے پائپ کی چوڑائی کم کر دی ہے۔

(ج) جام پور میں نئے سیور یج کے پائپ کی چوڑائی بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تمام کام بمطابق T.S اسٹیمیٹ کیا جا رہا ہے۔ پرانی سیور یج لائن کے مین پائپ کا سائز 30" قطر ہے۔ جبکہ نئ بچھائی جانے والی مین لائن کا سائز 54" قطر ہے۔

(ب) ٹھیکیدار T.S اسٹیمیٹ کے مطابق کام کر رہا ہے۔ شہر میں کہیں بھی بچھائی جانے والی لائن کا سائز پرانی لائن کے سائز سے کم نہ ہے۔

(ج) سیور یج لائن کا ڈیزائن آئندہ 25 سال میں آبادی کے اضافہ کو مدِ نظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ ڈیزائن کے مطابق جام پور شہر میں 9"، 12"، 15"، 18"، 21"، 24"، 27"، 33"، 42"، 54" قطر کا پائپ لگایا جا رہا ہے جو کہ پہلے سے لگے ہوئے سیور کے سائز سے کم نہ ہے نیز ڈیزائن شدہ پائپ کے سائز کو مزید چوڑا نہیں کیا جا سکتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)</u>

کامران کی بارہ دری کی تزئین و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

*3489: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت تاریخی یادگار کامران کی بارہ دری کی تزین وآرائش کا ارادہ رکھتی ہے تو اس منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جی ہاں۔ حکومت اس منصوبہ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کامران کی بارہ دری ایک تاریخی یادگار ہے اور یہ پارک اس علاقہ میں واحد 8 ایکڑ پر محیط پارک ہے۔ حکومت پنجاب اس کی تزین و آرائش کے لئے ایک منصوبہ بنارہی ہے جس کے ڈیزائن کی منظوری کے بعد تخمینہ لاگت نکالا جائے گا اس منصوبہ میں پارک کی اپ گریڈیشن، پارکنگ ایریا کا قیام، کینٹین و فواروں کی بحالی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

ساہیوال: واٹر سپلائی سکیم کمیر کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3536: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال میں واٹر سپلائی پراجیکٹ کب قائم کیا گیا اس پر کتنی لاگت آئی کتنا کام مکمل ہوا کتنا بقایا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جن کچی آبادیوں اور شہر کے علاقوں کو واٹر سپلائی کے ذریعے صاف پانی مہیا ہوتا ہے اُن کے نام

کی فہرست فراہم فرمائیں۔

(ج) جن کچی آبادیوں میں واٹر سپلائی کی پائپ لائن ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور پانی چشموں کی طرح بہہ رہا ہے مزید لوگوں کے گھروں کی دیواروں کے ساتھ واٹر سپلائی کے پائپ لگائے گئے ہیں اُن سے خارج ہونے والا پانی سڑکوں، محلوں، اور گلیوں میں جمع ہو رہا ہے جس سے مچھر پیدا ہوتا ہے اور اہل علاقہ کے لوگ مہلک بیماروں میں مبتلا ہو رہے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت ان کا مستقل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساہیوال کے افسران اور ملازمین کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔ مزید براں واٹر سپلائی سکیم کمیر کب تک مکمل ہو جائے گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر شریف چک نمبر L-9 / 120 میں واٹر سپلائی کا منصوبہ 2009 میں شروع ہوا تھا مگر مالی سال 12-2011، 13-2012، 15-2014 اور 16-2015 میں منصوبہ Unfunded ہونے کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ منصوبہ کا تخمینہ لاگت 95.272 ملین روپے ہے۔ اور اس سکیم کا ٹھیکہ ایم۔ ایس نوید کنسٹرکشن کمپنی بورے والا کو دیا گیا۔ فنڈز نہ آنے کی وجہ سے اور محکمہ او قاف کی طرف سے ٹینکیوں کی جگہ بروقت نہ ملنے کی وجہ سے منصوبہ تاخیر کا شکار ہوا۔ لہٰذا سکیم کا

اسٹیمیٹ Revise کیا گیا اور باقی کام ایم۔ ایس ظفر علی طور بورے والا کو الاٹ کیا گیا ہے جس نے بقیہ کام مکمل کر دیا ہے اس سکیم کا 50% حصہ Operational کر دیا گیا ہے اور یہ سکیم Operation under Test ہے یہ سکیم جلد ہی مکمل چالو کر کے ٹاؤن کمیٹی کمیر کے حوالے کر دی جائے گی۔

(ب) شہر کی تقریباً تمام آبادیوں میں پینے کے صاف پانی کا پائپ بچھا دیا گیا ہے جن میں مین آبادی کمیر، محلہ صادق آباد، محلہ اسلام پورہ اور کچی آبادی وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) یہ کہ ٹاؤن کمیٹی کمیر میں مختلف سالوں میں مختلف ایجنسیوں جن میں لوکل گورنمنٹ، ضلع کونسل اور ٹاؤن کمیٹی شامل ہیں نے سیوریج لائنز ڈالی ہیں جسکی وجہ سے واٹر سپلائی کا کچھ پائپ ٹوٹ گیا ہے۔ جسکی وجہ سے مختلف جگہوں پر Leakages سامنے آئی ہیں جن پر مسلسل کام ہو رہا ہے اور جلد ہی تمام شہر کو leakages سے پاک کر دیا جائے گا۔

(د) محکمہ کی طرف سے کوئی کوتاہی نہ کی گئی ہے اور سکیم مرحلہ وار مکمل کی گی ہے یہ کہ سکیم ٹیسٹ آپریشن میں ہے اور پچھلے چھ ماہ سے بجلی کا بل بھی ٹھیکیدار کے ذریعے جمع کروایا جا رہا ہے۔ تاہم ٹاؤن کمیٹی کمیر سکیم کا انتظام سنبھالنے سے گریزاں ہے اگر ٹاؤن کمیٹی کمیر سکیم لینے کو تیار ہے تو دو ماہ کے اندر اندر سکیم ہر لحاظ سے تیار کر کے ان کے حوالے کر دی جائے گی۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق سکیم کے چلانے کی ذمہ داری ٹاؤن کمیٹی کی ہے محکمہ کے پاس اس سلسلہ میں کوئی فنڈز نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03 مارچ 2020)

سرگودھا: بھلوال کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3598: محترمہ طحیٰانون: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

بھلوال کی عوام کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات حکومت کے زیر غور ہیں کب مکمل ہوں گے کیا یہ بھلوال کی تمام آبادی کی ضرورت کو پورا کرے گی اگر یہ زیر غور نہیں ہے تو محکمہ کب بھلوال کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بھلوال شہر کی موجودہ آبادی 100135 نفوس پر مشتمل ہے۔ بھلوال شہر کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے ایک واٹر سپلائی سکیم سال 2009 میں بنائی گئی جو کہ میونسپل کمیٹی کے زیرِ انتظام چل رہی ہے۔ بعد ازاں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر واٹر سپلائی سکیم بھلوال کی توسیع کا منصوبہ شروع کیا گیا جو کہ سال 2016 میں مکمل ہو گیا۔ چونکہ اربن سکیموں کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری میونسپل کمیٹی پر ہے۔ لہٰذا توسیع سکیم بھی میونسپل کارپوریشن کے حوالے کر دی گئی۔ اس وقت شہر کی تقریباً 70% آبادی میٹھے پانی سے مستفید ہو رہی ہے اور بقایا 30% آبادی جو کہ نئی آبادیوں اور کالونیوں پر مشتمل ہے کو پینے کا پانی میسر نہ ہے۔ بقایا آبادی کو پانی مہیا کرنے کے لئے فی الحال فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کوئی نیا منصوبہ زیرِ غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 مارچ 2020)

لاہور: القادر سکیم مدینہ کالونی باغبانپورہ کے مکینوں کو صاف پانی کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*3629: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ القادر سکیم (مدینہ کالونی باغبانپورہ) لاہور کے علاقہ میں صاف پانی کی پائپ لائن میں گندا اور بدبودار پانی آرہاہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ القادر سکیم کے علاقہ میں مکینوں کو آئے روز پانی کی بندش کا کئی روز تک سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیا محکمہ القادر سکیم کے علاقے میں صاف پانی کی مسلسل دستیابی کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے، القادر سکیم میں اس وقت صاف پانی اور سیوریج سے متعلق کسی بھی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔ البتہ شکایت کی صورت میں محکمہ کی جانب سے فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔ مزید برآں ماہ فروری 2020 میں مذکورہ علاقہ سے واسا لیبارٹری نے پانی کے نمونہ جات کا تجزیہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ (رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ فراہمی آب کے لیے ٹیوب ویلوں کو مقررہ اوقات میں چلایا جاتا ہے جس سے لوگ روزانہ کی بنیاد پر مستفید ہوتے ہیں۔

(ج) جی ہاں! واسا روزانہ کی بنیاد پر القادر سکیم کے مکینوں کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویل چلانے کے اوقات کار سے متعلقہ تفصیلات

*3640: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صاف پانی کے ٹیوب ویل کا ٹائم 5 بجے سے صبح 9 بجے تک اور اس کے بعد 4 بجے شام چلتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 9 بجے صبح سے شام 4 بجے تک دورانیاں 6 گھنٹے بنتا ہے جو کہ بہت زیادہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک لاہور کے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس جاتے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹیوب ویلوں کے چلنے کے دورانیے کو کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ موسم سرما میں ٹیوب ویل مندرجہ ذیل اوقات کے دوران چلائے جاتے ہیں اور اس کا کل دورانیہ 10 گھنٹے ہے۔ تاہم ان کے چلانے کا دورانیہ حسب ضرورت بڑھایا بھی جاتا ہے۔

1۔ صبح 5 بجے تا 9 بجے

2۔ دوپہر 12 بجے تا 2 بجے

3- شام 5 بجے تا رات 9 بجے

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ صبح اور شام کے علاوہ دوپہر کے وقت (12 بجے تا 2 بجے) بھی فراہمی آب کے لیے ٹیوب ویل چلائے جاتے ہیں۔

(د) ٹیوب ویلوں کو درج بالا اوقات کار کے مطابق چلایا جارہا ہے۔ موسمی حالات اور بلحاظ ضرورت ان میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: کماہاں روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3663: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ کماہاں روڈ لاہور بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے لیڈز یونیورسٹی جانے والے طالب علم مشکل کا شکار ہیں حکومت کب تک اس روڈ کی تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

اس سڑک کی تعمیر / مرمت کا تخمینہ لاگت تیار کر لیا گیا ہے اور اگلے مالی سال کے بجٹ میں اس کو شامل کر لیا جائے گا۔ اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لاگت 08 کروڑ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

اوکاڑہ: شہر کی حدود میں واٹر سپلائی کیلئے نصب ٹیوب ویلز کی تعداد اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3675: جناب منیب الحق: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر کی حدود میں واٹر سپلائی کے لیے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں نصب ہیں ہر ٹیوب ویل سے کتنے گیلن پانی روزانہ سپلائی کیا جاتا ہے؟

(ب) اس شہر کی کتنے فیصد آبادی کو ان ٹیوب ویل سے واٹر سپلائی کی سہولت دستیاب ہے۔

(ج) ان میں کون کون سے ٹیوب ویل کب سے خراب ہیں۔؟

(د) مزید کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگانے کا ارادہ ہے اور کب تک یہ ٹیوب ویل لگادیئے جائیں گے۔

(ہ) اس شہر کی کتنی آبادی ہے اور اس شہر میں کب واٹر سپلائی کی لائن بچھائی گئی تھی سال 19-2018 اور 20-2019 میں اس شہر میں کتنی رقم واٹر سپلائی اور ٹیوب ویلوں پر خرچ کی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اوکاڑہ شہر کی حدود میں واٹر سپلائی کے لیے 22 ٹیوب ویل LBDC نہر اور L/4 ڈسٹری بیوٹری پر نصب ہیں۔ جن میں سے 16 کام کررہے ہیں اور ان سے تقریباً 47,25,000 گیلن پانی روزانہ شہر کو سپلائی کیا جارہا ہے۔

(ب) ان ٹیوب ویل سے تقریباً شہر کی 50 فی صد آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت دستیاب ہے۔

(ج)22 ٹیوب ویل میں سے 6 ٹیوب ویل خراب ہیں۔ جس میں تین ٹیوب ویل جن کا ڈسچارج ہاف کیوسک ہے عرصہ تین سال سے بند ہیں۔ باقی 3 ٹیوب ویل ڈسچارج 1 کیوسک عرصہ چھ ماہ سے بند ہیں۔

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اوکاڑہ نے نہر LBDC کے ساتھ 26 نئے ٹیوب ویل لگائے ہیں۔ جن میں سے 12 ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں۔ باقی 14 ٹیوب ویل اگلے مالی سال میں چالو ہو جائیں گے۔

(ہ) اوکاڑہ شہر کی موجودہ آبادی تقریباً 3,39,139 نفوس پر مشتمل ہے۔ اس شہر میں تقریباً 1980 کے اوائل میں واٹر سپلائی لائینیں بچھائی گئی تھیں جس کا زیادہ تر حصہ شہر کے شمالی علاقہ میں ہے۔ اس کے بعد بھی مختلف ادوار میں مختلف ایجنسیاں کام کرتی رہی ہیں۔ مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اوکاڑہ نے 735.341 ملین روپے خرچ کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: حلقہ پی پی 146 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے پائپ لائن کی تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

*3802: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 146 لاہور میں مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں سیوریج کی پرانی لائنوں کو تبدیل کرنے اور واٹر سپلائی کی خستہ حال پائپ لائن کو تبدیل کرنے کے لئے کتنا بجٹ حکومت نے مختص کیا تھا نیز مذکورہ سکیموں میں کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنا کام بقایا رہتا ہے؟

(ب) مذکورہ دونوں سکیموں پر اب تک کتنی رقم خرچ کی جاچکی ہے کتنی رقم بقایا ہے کام مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ حلقے میں پرانی سیوریج لائن کو تبدیل کر کے بڑی سیوریج لائن ڈالنے اور واٹر سپلائی کی لائنیں نئی ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 146 لاہور میں مالی سال 19-2018 کے دوران واسا نے لاہور ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت 9" اور 12" کی تقریباً Rft-3500 پرانی سیوریج پائپ لائنوں کو تبدیل کیا ہے۔ مزید برآں اسی پیکیج کے تحت واٹر سپلائی کی 4" اور 6" کی تقریباً Rft -3520 پائپ لائنز تبدیل کی گئی ہیں۔ مذکورہ پائپ لائنز تبدیل کرنے کے لئے لاہور ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت 45.00 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ نیز مذکورہ سکیموں کا تمام کام مکمل ہو چکا ہے اور نئی تبدیل شدہ پائپ لائنیں چالو حالت میں ہیں۔

(ب) ایضاً

(ج) مذکورہ حلقہ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی پائپ لائنیں مکمل فنکشنل ہیں اور احسن طریقے سے کام کر رہی ہیں۔ البتہ ضرورت کے مطابق سیوریج اور واٹر سپلائی پائپ لائنیں تبدیل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

لاہور　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 9 مارچ 2020　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز منگل 10 مارچ 2020 ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عظمیٰ کاردار	972
2	چوہدری افتخار حسین چھچھر	1205
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	3430-3150-1724
4	چوہدری اختر علی	2417-2416-2356
5	جناب صہیب احمد ملک	3312-3245-3094
6	جناب محمد ارشد ملک	3536-1409
7	جناب محمد صفدر شاکر	1540
8	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1626
9	محترمہ سیمابیہ طاہر	2066
10	جناب محمد وارث شاد	2299
11	جناب محمد طاہر پرویز	2778-2656
12	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2823
13	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	3031-2923
14	محترمہ خدیجہ عمر	3190
15	جناب محمد معاویہ	3213

3247	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	16
3320	شیخ علاؤالدین	17
3629-3326	محترمہ کنول پرویز چودھری	18
3343	محترمہ اسوہ آفتاب	19
3379	جناب ممتاز علی	20
3443	محترمہ شازیہ عابد	21
3489	محترمہ مومنہ وحید	22
3598	محترمہ طحیٰ نون	23
3640	محترمہ راحیلہ نعیم	24
3663	محترمہ عائشہ اقبال	25
3675	جناب منیب الحق	26
3802	محترمہ سنبل مالک حسین	27

بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 10 مارچ 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور میں گندے نالوں کی تعداد اور نکاسی آب سے متعلقہ تفصیلات

544: محترمہ کنول پرویز چودھری: وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں گندے نالوں (ڈرین) کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈرین کا گندا پانی دریائے راوی میں پھینکا جا رہا ہے۔

(ج) اگر درست ہے تو محکمہ اس کی روک تھام اور سدباب کے لئے کیا کوئی منصوبہ / حکمت عملی رکھتا ہے تو تفصیلا بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا لاہور کے زیر انتظام بڑے بارشی نالوں کی تعداد بارہ (12) ہے۔

(ب) جی ہاں۔ تاحال نالوں کا گندہ پانی دریائے راوی میں ڈالا جا رہا ہے۔

(ج) واسا لاہور نے اس مسئلے کے مکمل حل کیلئے چھ (06) ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس تجویز کئے ہیں۔ جس سے لاہور کے تمام سیوریج ویسٹ کی ٹریٹمنٹ (Treatment) ممکن ہو سکے گی۔ مذکورہ ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تنصیب کے لئے واسا لاہور کو اربوں روپے کا کثیر سرمایہ درکار ہے۔ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث ان پلانٹس کی تنصیب پر کوئی پیش رفت نہ ہو سکی ہے۔ تاہم اس سلسلے میں حال ہی میں واسا لاہور نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کے ڈیزائن / فزیبیلٹی سٹڈی کے لیے مشاورتی فرم نیسپاک (NESPAK) کی خدمات حاصل کی ہیں۔ اس سلسلے میں مالی اعانت ایشین انفرا سٹرکچر انوسٹمنٹ بینک (AIIB) کرے گا۔ فزیبیلٹی سٹڈی کی تکمیل اور فنڈز کی دستیابی کے ساتھ ہی ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس منصوبہ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

لاہور: گلشن شالیمار سکیم میں فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

631: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن شالیمار سکیم عقب شالامار باغ باغبانپورہ لاہور میں مقیم لوگوں کے لیے کوئی فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ فلٹریشن پلانٹ چالو حالت میں ہے۔

(ج) آخری مرتبہ اس واٹر فلٹریشن پلانٹ کے فلٹر کب تبدیل کیے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)جی ہاں محکمہ واسانے گلشن شالیمار سکیم عقب شالامار باغ باغبانپورہ لاہور میں مقیم لوگوں کے لیے فلٹریشن پلانٹ نصب کیا ہوا ہے۔

(ب)جی ہاں یہ فلٹریشن پلانٹ چالو حالت میں ہے(تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔

(ج)اس فلٹریشن پلانٹ کے فلٹر تبدیل نہیں ہوئے بلکہ اس میں ممبرین اور آرسینک میڈیا استعمال کیا جاتا ہے۔ جن کو بالترتیب 10 اور 3 سال بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

منڈی بہاؤالدین کے گاؤں اور شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

959: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کے کس گاؤں / شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں چل رہی ہیں، کس گاؤں / شہر میں یہ سکیمیں بند ہیں؟

(ب)ان سکیموں کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ج) کیا حکومت ان جاری شدہ سکیموں کو مزید جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن منڈی بہاؤالدین کے تحت مندرجہ ذیل واٹر سپلائی اور سیوریج سکیمیں چل رہی ہیں۔

1۔ واٹر سپلائی / سیوریج سکیم منڈی بہاؤالدین سٹی

2۔ سیوریج سکیم بھیرووال

3۔ واٹر سپلائی/ سیوریج سکیم بھکھی شریف

4۔ واٹر سپلائی سکیم ملکوال سٹی

5۔ سیوریج سکیم ملکوال سٹی

6۔ سیوریج سکیم کھائی بکن

7۔ واٹر سپلائی سکیم بادشاہ پور

8۔سیوریج سکیم پھالیہ سٹی

9۔واٹر سپلائی سکیم چوٹ دھیراں

10۔واٹر سپلائی سکیم جیبہ

11۔سیوریج سکیم پنڈی کالو

12۔سیوریج سکیم مانگٹ

13۔واٹر سپلائی سکیم بھاگوال،نورپور پیراں

(ب) ان مندرجہ بالا سکیموں کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں 82.702 ملین روپے مختص تھے۔

(ج) جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2020)

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساہیوال کا سال 19-2018 کا بجٹ اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

964: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساہیوال کا سال 2018 اور 2019 کا بجٹ کتنا تھا کتنے ترقیاتی کام ہوئے کتنا فنڈ خرچ ہوا کاموں کی تفصیل مع تخمینہ لاگت سے آگاہ کریں۔

(ب) محکمہ ہذا میں کتنے ملازمین ساہیوال میں عرصہ سے تعینات ہیں کس کس گریڈ پر ہیں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں اور کب سے ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) محکمہ ہذا میں کتنے ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ ملازمین کب سے ہیں ان کو مستقل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے مزید خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا مکمل حقائق سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساہیوال کا سال 19-2018 کا بجٹ 51.611 ملین روپے تھا جس میں سے 51.444 ملین روپے خرچ ہوئے۔کاموں کی تفصیل مع تخمینہ لاگت (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ساہیوال میں اسامیوں کی کل تعداد 70 ہے۔اس وقت 58 ملازمین اپنے عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔12 سیٹیں خالی ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا میں کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 30 ہے باقی تمام ملازمین ریگولر ہیں۔ حکومت کنٹریکٹ ملازمین کو جلد ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں اعلیٰ سطح پر ورکنگ ہو رہی ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے خالی اسامیوں کو جلد پُر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2020)

ساہیوال: پی پی 198 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

965: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 198 ساہیوال کے کس کس گاؤں / قصبہ / شہر / ٹاؤن کمیٹی / میونسپل کمیٹی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں چل رہی ہیں اور کس کس گاؤں / قصبہ / شہر کی سکیمیں بند ہیں؟

(ب) اس حلقہ کے کس کس گاؤں / قصبہ / شہر میں سیوریج و واٹر سپلائی کی سکیمیوں پر کام ہو رہا ہے ان کے لیے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے کتنا خرچ ہوا ہے کتنا بقایا ہے مزید کتنی ضرورت ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں اور کب تک یہ سکیمیں مکمل کر دی جائیں گی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 5/85 ایل سکیم جو کہ واٹر سپلائی چک نمبر 9/86 ایل گزر کا آپریشنل دونوں چکوک کو کیا جانا تھا وہ بھی نامکمل ہے کب تک دونوں چکوک کو واٹر سپلائی کی سہولت مہیا کر دی جائے گی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 198 ساہیوال کے 4 دیہاتوں میں واٹر سپلائی سکیمیں چل رہی ہیں اور 9 دیہاتوں میں واٹر سپلائی سکیمیں واپڈا بل کی عدم ادائیگی کی وجہ سے بند ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پی پی 198 میں چک نمبر 9-120/L کمیر میں سیوریج کی ایک سکیم چل رہی ہے اس کے علاوہ چک نمبر 6-R/89، 6-R/90، 6-R/91، 6-92/R، اور 6-R/94 میں جزوی طور پر سیوریج چل رہا ہے۔

(ب) مالی سال 19-2018 میں واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 9-L/120 کمیر چل رہی تھی جو کہ مکمل ہو گئی ہے اسکا تخمینہ لاگت 95.148 ملین روپے ہے۔ جبکہ مالی سال 20-2019 میں حلقہ PP-198 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی کسی سکیم پر کام نہ ہوا ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے مالی سال 16-2015 میں واٹر سپلائی سکیم 5-L/85 مکمل کر کے چالو حالت میں متعلقہ گاؤں کی یوزر کمیٹی کو Hand Over کر دی تھی لیکن یوزر کمیٹی کی عدم دلچسپی اور واپڈا کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سکیم بند

ہے۔واٹر سپلائی سکیم L-9/86مالی سال 11-2010میں مکمل ہونے کے بعد متعلقہ یوزر کمیٹی کو Hand Over کر دی گئی تھی جس کی تخمینہ لاگت 4.148ملین روپے تھی۔ سکیم عدم ادائیگی واپڈا بل کی وجہ سے بند پڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2020)

ساہیوال پی ایچ اے کے زیر انتظام پارکس / گرین بیلٹس کے رقبہ، ملازمین کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

967: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں PHA کے زیر انتظام کتنے پارکس / گرین بیلٹس ہیں اور انکا رقبہ کتنا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پی ایچ اے ساہیوال کے کتنے ملازمین / افسران ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی اسامیوں پر کب سے ملازمین تعینات ہیں ان کی تفصیل گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) PHA ساہیوال کے کتنے ڈیلی ویجز / عارضی ملازمین کب سے ہیں، عرصہ تعیناتی کیا ہے، کیا یہ درست ہے کہ ڈیلی ویجز ملازمین کو سیاسی طور پر فارغ کر کے نئے افراد کو بھرتی کیا گیا ہے سال 18-2017 اور سال 19-2018 میں فارغ کیے گئے اور رکھے گئے ڈیلی ویجز ملازمین کے بارے میں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ساہیوال میں پی ایچ اے کے زیر انتظام پارکس کی تعداد 29 ہے۔ پارکس کا ٹوٹل رقبہ 116.42 ایکڑ پر مشتمل ہے اور گرین بیلٹس کی کُل تعداد 20ہے۔ جس کا ٹوٹل رقبہ 23 ایکڑ پر مشتمل ہے تفصیل ("Annex-"A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی ایچ اے ساہیوال کے افسران / ملازمین کی منظور شدہ اسامیوں کی کُل تعداد 355 ہے۔ تفصیل ("Annex-"B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گریڈ (1 تا16) ملازمین کی موجودہ تعداد 74 ہے ("Annex-"C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ افسران گریڈ (17 تا19) کی موجودہ تعداد 4 ہے تفصیل ("Annex-"D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔- 277 اسامیاں خالی ہیں۔ گریڈ وائز افسران / ملازمین کی تعیناتی کی تفصیل اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی ایچ اے ساہیوال میں اکتوبر 2018 میں 138 ڈیلی ویجز ملازمین کو 89 دنوں کا عرصہ تعیناتی مکمل ہونے پر فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے فارغ کیا گیا تھا۔ یہ بات درست نہ ہے کہ ان کو فارغ کر کے سیاسی وابستگی کی بنیاد پر ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی بنا پر فارغ شدہ ڈیلی ویجز ملازمین جو کہ مالی / بیلدار تھے کی جگہ ابھی تک ڈیلی ویجز پر بھرتی

نہ کی گئی ہے۔مالی سال18-2017 میں 140 ڈیلی ویجز ملازمین تعینات رہے تفصیل(Annex-"E") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور مالی سال 19-2018 میں138 ڈیلی ویجز ملازمین تعینات رہے۔جن کی تفصیل(Annex-"F") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ2020)

ساہیوال ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پی ایچ اے کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے ممبران اور چیئرمین سے متعلقہ تفصیلات

968:جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ساہیوال ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی ساہیوال کے بورڈ آف گورنرکتنے ممبران پر مشتمل ہے ان کے نام عہدہ وگریڈ بتائیں مزید ان اداروں کے بورڈ آف گورنرز مکمل ہیں یا نہیں سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ب)ساہیوال پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور چیئرمین کون کب سے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت / سماجی خدمت کیا کیا ہیں۔ مزید انکے اختیارات کیا ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)کیا بورڈ آف گورنر کے بغیر چیئرمین اکیلا ٹھیکہ دے سکتا ہے تو کتنی مالیت کا مزید کیا تمام ٹھیکہ جات PEPRAکے مطابق دیے گئے ان میں Transparencyپائی جاتی ہے کیا تمام ٹھیکہ جات منصوبہ جات کے متعلق ضلع کے ممبران اسمبلی سے رائے لی گئی سال19-2018اور سال 20-2019کے تمام منصوبہ جات مع تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی26دسمبر2019تاریخ ترسیل25فروری2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی ایچ اے ایکٹ 2012 کے مطابق پی ایچ اے ساہیوال کا بورڈ آف ڈائریکٹرز16 ممبران پر مشتمل ہے۔تفصیل (Annex-"A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔تاہم پی ایچ اے ساہیوال کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تین ممبران جن میں Environmentalistاور ایک Horticulturalist شامل ہے کی تعیناتی ہونا باقی ہے جن کا کیس گورنمنٹ آف پنجاب کو بھجوایا جا چکا ہے تفصیل(Annex-"B") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی ایچ اے ساہیوال کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین جناب محمد علی شکور ہیں جس کو مجاز اتھارٹی نے مورخہ 18-10-2018کو چیئرمین تعینات کیا اور لاء گریجویٹ ہیں تفصیل(Annex-"C") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔وہ ایک سیاسی اور سماجی شخصیت ہیں۔چیئرمین پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی ACT 2012 کے سیکشن6 کے تحت بورڈ آف ڈائریکٹر کے اجلاس کی صدارت کرتا ہے۔بورڈآف ڈائریکٹر کے ممبران اکثریتی رائے سے پی ایچ اے کے حوالے سے فیصلہ سازی کرتے ہیں۔اگر کسی مسئلے پر ممبران کے ووٹ برابر ہوں تو چیئرمین اپنے کاسٹ ووٹ سے فیصلہ سازی کا کردار ادا کرتا ہے۔ میاں فرخ ممتاز مانیکاMPA (PP-191) اور مس ساجدہ یوسفMPA (W-327) بورڈ کے ممبر ہیں۔جن کی نامزدگی جناب

اسپیکر صوبائی اسمبلی نے مورخہ 2019-8-23 کو کی ہے تفصیل("Annex-"D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چیمبر آف کامرس ساہیوال کا صدر عہدہ کے لحاظ سے بورڈ آف ڈائریکٹر کا ممبر ہے۔دیگر تین ممبران جن میں دو Environmentalist اور ایک Horticulturalist شامل ہے کے علاوہ بقیہ ممبران بصیغہ عہدہ سرکاری افسران ہیں۔

(ج) چیئرمین کو بورڈ آف ڈائریکٹر ز کی منظوری کے بغیر کسی قسم کا ٹھیکہ دینے کا اختیار نہ ہے۔پی ایچ اے ساہیوال میں تمام تر ٹھیکہ جات تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرکے دیئے جاتے ہیں اور مکمل شفافیت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔تاہم سال 19-2018 اور20-2019 میں فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی ترقیاتی کام کا ٹھیکہ نہ دیا گیا ہے۔پی ایچ اے ساہیوال اتھارٹی ہونے کی بنیاد پر تمام تر ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے لیتی ہے جس میں دو ممبران صوبائی اسمبلی بھی شامل ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9مارچ2020)</u>

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 9مارچ2020	سیکرٹری